

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### الجواب حامدًا ومصلياً

(1)۔ جو لوگ بغیر کسی عذر کے روزہ نہیں رکھتے ان کو ٹھنڈے پانی کی سہولت مہیا کرنا درست

نہیں۔

(2)۔ رمضان المبارک میں بعض حضرات کا اعلانیہ گناہ چھالیا جباتے رہنا احترام رمضان کے

خلاف ہے، کمپنی کے مالکان کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اس کے بروک تھام کے لیے ضابطہ بنائیں۔

سنن ابی داؤد (3/91)

حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن عبد الله بن دينار عن عبد الله بن  
عمر أن رسول الله -صلى الله عليه وسلم- قال « ألا كلکم راع وكلکم  
مستول عن رعيته فالأمير الذي على الناس راع عليهم وهو مستول عنهم  
والرجل راع على أهل بيته وهو مستول عنهم والمرأة راعية على بيت بعلها  
وولده وهي مستولة عنهم والعبد راع على مال سيده وهو مستول عنه فكلکم  
راع وكلکم مستول عن رعيته » ..... والله تعالى اعلم بالصواب

عبد اللہ ولی عقی عنہ

عبد اللہ ولی عقی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

3/ رمضان / 1437ھ



محمد عبد المنان عقی عنہ

محمد عبد المنان عقی عنہ

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

3/ رمضان / 1437ھ

